وائز کی تنظیمی سرگرمیوں پر مبنی

نیوزلیٹر

WISE
Women in Struggle for Empowerment

صرف ممبرز کے لیے

شمارہ نمبر **34** فروری ۔ مئی 2026ء

پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2025ء

رپورٹ: آمنہ افضل

تحفظات، مطالبات، فوری انتخابات اور مقامی حکومتوں کے قیام کی ضرورت

وائز کی جانب سے ’’پنجاب میں مقامی حکومتوں کی مضبوطی: نقطہ نظر اور مستقبل کا لائحہ عمل‘‘ کے عنوان سے ایک اہم صوبائی عوامی فورم منعقد کیا گیا، جس میں لاہور، شیخوپورہ، ننکانہ صاحب، فیصل آباد، گوجرانوالہ اور قصور سے تعلق رکھنے والے تقریباً 130 شرکاء نے شرکت کی۔ شرکاء میں خواتین، نوجوان، سول سوسائٹی نمائندگان، سیاسی کارکنان، اکیڈمیاں، وکلاء، مقامی حکومتوں کے ماہرین اور کمیونٹی لیڈرز شامل تھے۔

تقریب کی صدارت بشریٰ خالق (ایگزیکٹو ڈائریکٹر وائز) نے کی، جبکہ مقررین میں سیّد عبدالخالق (ریسرچر) اور لوکل گورنمنٹ ایکسپرٹ، اور پروفیسر ڈاکٹر شکیلہ سندھو (چیئرپرسن پولیٹیکل سائنس ڈیپارٹمنٹ) ایف سی کالج یونیورسٹی لاہور شامل تھیں۔ دوسرے سیشن کی صدارت تنویر جہاں، ڈائریکٹر ڈیموکریٹک کمیشن فار ہیومن ڈویلپمنٹ (DCHD) نے کی جبکہ مقررین میں محمد تحسین (ایگزیکٹو ڈائریکٹر ساؤتھ ایشیا پارٹنرشپ پاکستان)، ڈاکٹر عائشہ (چیئرپرسن لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی)، اشتیاق چوہدری ایڈووکیٹ (آوازِ خلق موومنٹ) اور محمد زاہد اسلام (ایگزیکٹو ڈائریکٹر سنگت ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن) شامل تھے۔

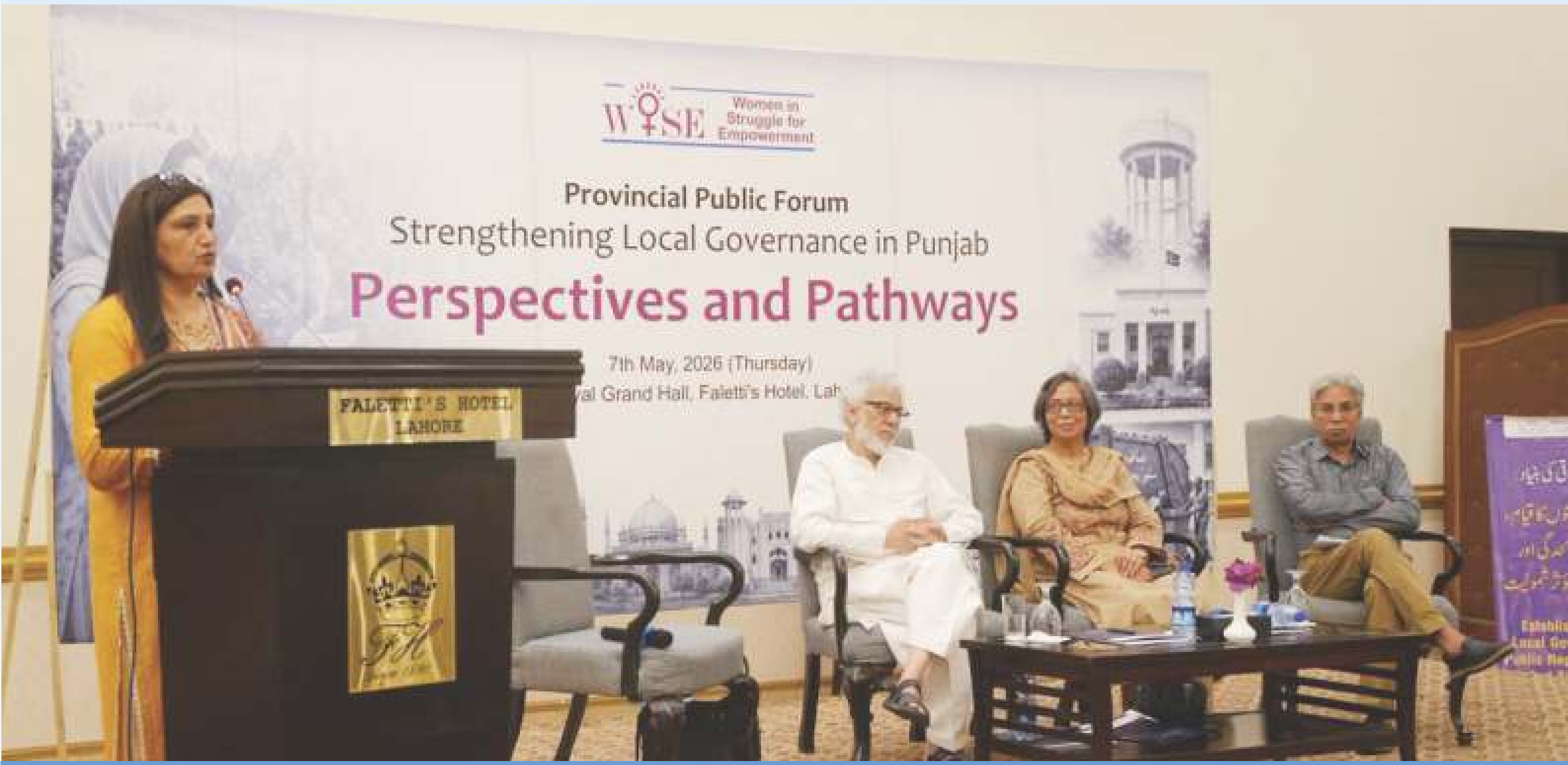

اجلاس میں موجود شرکاء نے متفقہ طور پر درج ذیل نکات پر مبنی قرارداد منظور کی:

- **اوّل:** اس قانون میں کچھ سٹرکچرل تبدیلیاں ناگزیر ہیں۔ پنجاب کے چند بڑے شہروں لاہور، فیصل آباد، ملتان بہاولپور، سرگودھا، راولپنڈی، سیالکوٹ اور گوجرانوالہ میں ٹاؤن کارپوریشن بنائی گئی ہیں جبکہ ان شہروں میں ضلعی اتھارٹیاں بھی تشکیل ہوں گی۔ اس صورتحال میں ایک ضلع سطح کی اتھارٹی ہوگی جبکہ ٹاؤن کارپوریشن کہیں کہیں ہوں گی۔ یہ صورتحال مشکلات کو جنم دے گی یا پھر اتھارٹیوں کو بھی ٹاؤن کی سطح پر منتقل کرنا ہوگا۔ لیکن پھر انتظامی یونٹ ضلع ہی رہے گا۔ اس متضاد کیفیت کو بدلنا ضروری ہے۔ ان شہروں میں میٹروپولیٹن کارپوریشن بحال کی جائیں جس کے تحت ٹاؤن کارپوریشنز ہوں تو انتظامیہ اور اتھارٹیوں کی فعالیت مناسب ہو جائے گی۔
- **دوئم:** یونین کونسلوں کی حلقہ بندیاں آبادی کی بنیاد پر کی جانی چاہیں، تاکہ دیگر اصولوں کے ساتھ آبادی کی نمائندگی کی شرح بھی یکساں رہ سکے۔ ہر یونین کونسل 25 سے 30 ہزار آبادی کے لیے بنائی جائے۔ اس طرح یونین کونسل کو ملٹی ممبر وارڈ کی بجائے 9 وارڈوں میں تقسیم کیا جائے اور انتخاب بھی سنگل ممبر وارڈ کی بنیاد پر ہو۔
- **سوئم:** انتخابی طریقہ کار میں پارٹی نشانات پر پینل تشکیل دیے جانے کی اجازت دی جائے۔ یونین کونسل کی 13 نشستوں کو 15 نشستوں تک بڑھایا جائے۔ خواتین کی نمائندگی کم از کم تین کی جائے اور ان سب نشستوں پر انتخابات براہ راست بالغ رائے دہی کی بنیاد پر خفیہ بیلٹ کے ذریعے منعقد کیے جائیں۔ کارپوریشن، ٹاؤن میونسپل، میٹروپولیٹن تحصیل کونسلوں میں خواتین کی نمائندگی 14 فیصد کی بجائے 33 فیصد کی جائے۔
- **چہارم:** ضلع اتھارٹیوں میں ڈویلپمنٹ اتھارٹیوں کو شامل کیا جائے اور پرائیویٹ کمپنیاں جو کہ میونسپل ذمہ داریاں ادا کرتی ہیں کو بھی مقامی حکومتوں کے تحت کیا جائے۔

ماضی کی طرح محصول چونگی اور ضلع برآمدی ٹیکس، ٹول ٹیکس کے مساوی وفاق سے ملنے والی گرانٹ کو بحال کیا جائے اور یہ گرانٹ پنجاب کنسالیڈیٹڈ فنڈ میں شامل نہ کیا جائے، بلکہ پنجاب کے کنسولیڈ فنڈ کا 25 فیصد فنانس کمیشن کی وساطت سے مقامی حکومتوں کو گرانٹ دی جائے۔

ہم حکومت اور ممبران اسمبلی سے درخواست کرتے ہیں کہ ہماری گزارشات کا فوری نوٹس لیا جائے، بذریعہ ترمیمی بل یا گورنر کے آرڈیننس کے ذریعہ درج ذیل ترامیم کی جائیں:

- 1- پنجاب کے 9 بڑے شہروں میں میٹروپولیٹن کارپوریشن قائم کی جائیں۔ جس کی کونسل میں تمام ٹاؤنز کے میئر اور ڈپٹی میئر بطور جنرل ممبر شامل ہوں ان کے علاوہ مخصوص نشستوں کی نمائندگی یقینی بنائی جائے۔
- 2- یونین کونسلوں کو ملٹی ممبر حلقہ کی بجائے 9 وارڈوں میں تقسیم کیا جائے اور انتخابی طریقہ کار میں ترجیحی ووٹ کی جگہ سنگل ممبر انتخاب کو رائج کیا جائے، اور یونین کونسل میں خواتین کی نمائندگی ایک کی بجائے تین کی جائے اور تمام نشستوں پر براہ راست انتخاب اختیار کیا جائے۔ مقامی حکومتوں میں کسی بھی نشست کے لیے شو ہینڈ کا طریقہ تبدیل کیا جائے۔
- 3- مقامی حکومتوں کے مالیات میں اضافہ کی غرض سے صوبے کے کنسولیڈ ڈفنڈ کا کم از کم 25 فیصد فنانس کمیشن کے ایوارڈ کے ذریعے مقامی حکومتوں کو مہیا کیا جائے۔
- 4- مجوزہ ترامیم کے ساتھ ساتھ ہم الیکشن کمیشن سے مطالبہ کرتے ہیں کہ حلقہ بندیوں کا کام جلد از جلد مکمل کرتے ہوئے مقامی حکومتوں کے انتخابات کا شیڈول فوری جاری کیا جائے

یومِ مزدور 2026ء

گھریلو ملازمین کے حقوق، سوشل سیکیورٹی اور کم از کم اجرت کا نفاذ

رپورٹ: آمنہ افضل

عالمی یومِ مزدور 2026 کے موقع پر وائز نے خواتین مزدوروں اور گھریلو ملازمین کے حقوق، تحفظ اور باوقار روزگار کے فروغ کے لیے مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا۔ ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ پنجاب کے اشتراک سے ورکنگ ویمن ہاسٹل، گلشنِ راوی لاہور میں مزدوروں کے حقوق کا تحفظ اور فروغ کے عنوان سے ایک سیمینار منعقد کیا گیا، جس میں 25 خواتین ورکرز نے شرکت کی۔ سیمینار میں ڈاکٹر ارم رباب (چیئرپرسن جینڈر اسٹڈیز ڈیپارٹمنٹ، یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس)، سیدہ غلام فاطمہ (ایگزیکٹو ڈائریکٹر بانڈیڈ لیبر لبریشن فرنٹ)، محترمہ بشریٰ خالق (ایگزیکٹو ڈائریکٹر وائز) اور طارق خان نیازی (ڈائریکٹر ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، پنجاب) نے خواتین مزدوروں کو درپیش مسائل، کام کی جگہوں پر تحفظ، قانونی معاونت اور باوقار روزگار کے موضوعات پر اظہارِ خیال کیا۔

اسی سلسلے میں ویمن ڈومیسٹک ورکرز یونین پنجاب نے وائز کے اشتراک سے لاہور پریس کلب کے گرد ایک ریلی اور آگاہی سیشن کا انعقاد کیا۔ جس میں گھریلو ملازمین اور سماجی کارکنان نے شرکت کی۔ اس موقع پر محترمہ بشریٰ خالق، شہناز اجمل (صدر ویمن ڈومیسٹک ورکرز یونین پنجاب)، شازیہ سعید (جنرل سیکرٹری ویمن ڈومیسٹک ورکرز یونین پنجاب) اور سماجی کارکن عبدالخالق نے خطاب کرتے ہوئے گھریلو ملازمین کے لیے سوشل سیکیورٹی کارڈز، کم از کم اجرت کے نفاذ، پنجاب ڈومیسٹک ورکرز ایکٹ 2019 پر عملدرآمد اور چائلڈ ڈومیسٹک لیبر کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔ مقررین نے کہا کہ گھریلو ملازمین خصوصاً خواتین طویل اوقاتِ کار، کم اجرت، تشدد، جبری مشقت اور قانونی تحفظ کی کمی جیسے مسائل کا سامنا کر رہی ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ گھریلو ملازمین کو پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹیٹیوشن (پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوٹ) میں رجسٹر کیا جائے، سوشل سیکیورٹی کارڈز جاری کیے جائیں، ویلفیئر فنڈ قائم کیا جائے اور خواتین مزدوروں کے لیے ہنرمندی و محفوظ کام کے مواقع فراہم کیے جائیں۔

یومِ مزدور کے موقع پر وائز کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر محترمہ بشریٰ خالق نے روزنامہ ایکسپریس کے زیرِ اہتمام ''ایکسپریس فورم'' میں بھی شرکت کی، جہاں مسٹر راشد (ڈائریکٹر پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوٹ) اور شازیہ سعید (جنرل سیکریٹری ویمن ڈومیسٹک ورکرز یونین پنجاب) کے ہمراہ خواتین مزدوروں کے حقوق، سوشل سیکیورٹی، کم از کم اجرت، چائلڈ لیبر کے خاتمے اور محفوظ کام کے ماحول کے فروغ پر تفصیلی گفتگو کی گئی

ماؤں کے عالمی دن کے موقع پر سیمینار کا انعقاد

رپورٹ: آمنہ افضل

وائز اور ویمن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ پنجاب نے ماؤں کے عالمی دن کے موقع پر سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا مقصد ماؤں کی خدمات، ان کی جدوجہد، محبت اور معاشرے کی تعمیر میں ان کے اہم کردار کو خراجِ تحسین پیش کرنا تھا۔ سیمینار میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی ورکنگ ویمن، نوجوانوں، سماجی کارکنان اور سول سوسائٹی نمائندگان نے شرکت کی۔

تقریب کی صدارت سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، سمن رائے نے کی، جنہوں نے خواتین کی بااختیاری، صنفی مساوات اور ایک منصفانہ معاشرے کی تشکیل کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ماؤں کی خدمات کا اعتراف صرف جذباتی انداز میں نہیں بلکہ عملی اقدامات، پالیسی سازی اور خواتین کے حقوق کے تحفظ کے ذریعے ہونا چاہیے۔

وائز کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر بشریٰ خالق نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ مائیں صرف محبت اور عقیدت کے اظہار کا دن نہیں بلکہ خواتین کی بلا معاوضہ محنت، ذہنی صحت، معاشی خود مختاری، محفوظ ماحول اور مساوی مواقع کے حوالے سے سنجیدہ مکالمے کا موقع بھی ہے۔

تقریب کے اختتام پر خواتین کے حقوق، صنفی انصاف اور سماجی مساوات کے فروغ کے لیے مشترکہ جدوجہد جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ سیمینار نے اس پیغام کو اجاگر کیا کہ ماؤں کی عزت صرف ایک دن منانے تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ ایک ایسا معاشرہ تشکیل دینا ضروری ہے جہاں ہر عورت محفوظ، بااختیار اور باوقار زندگی گزار سکے۔

خواتین کا مضبوط اور با اختیار معاشروں کی تشکیل میں کردار پر آگاہی سیمینار

رپورٹ: آمنہ افضل

وائز نے یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی ، ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ پنجاب اور اپرچونٹی کلب کے اشتراک سے خواتین کا مضبوط اور با اختیار معاشروں کی تشکیل کے موضوع پر ایک خصوصی سیمینار کا انعقاد کیا۔ سیمینار میں 100 سے زائد طلبہ، اساتذہ، نوجوان خواتین اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ اس سرگرمی کا مقصد خواتین کی قیادت، شمولیتی ترقی، سماجی تعاون اور نوجوانوں خصوصاً طالبات میں آگاہی کو فروغ دینا تھا۔

تقریب میں مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ خواتین معاشرے کی تعمیر، سماجی ترقی، تعلیم، معیشت اور پائیدار امن کے قیام میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔ مقررین نے خواتین کو با اختیار بنانے، فیصلہ سازی میں ان کی شمولیت بڑھانے، محفوظ اور مساوی مواقع فراہم کرنے اور نوجوان خواتین کی قیادت کو فروغ دینے کی اہمیت پر تفصیلی گفتگو کی۔ سیمینار کے دوران خواتین کو درپیش سماجی، معاشی اور ثقافتی چیلنجز، ذہنی صحت، خود اعتمادی، اور نوجوانوں کے مثبت کردار جیسے موضوعات بھی زیرِ بحث آئے۔

تقریب سے محترمہ سعدیہ تیمور (پارلیمانی سیکرٹری، ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ)، ڈاکٹر نوشابہ حسن مراد (ممبر بورڈ آف ٹرسٹیز یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی)، ڈاکٹر عائشہ اشفاق (چیئر پرسن، ڈیپارٹمنٹ آف میڈیا اینڈ ڈویلپمنٹ کمیونیکیشن، پنجاب یونیورسٹی)، محترمہ بشریٰ خالق (ایگزیکٹو ڈائریکٹر وائز)، محترمہ زوہا خان (مائنڈ سیٹ مینٹور، ہیلر اور لائف اسٹائل کوچ)، مسٹر احسن کامرے (سی ای او، اپرچونٹی کلب) اور محترمہ قرۃ العین (ہیڈ نیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی) نے خطاب کیا۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ خواتین کی شمولیت کے بغیر مضبوط، ترقی یافتہ اور مساوی معاشرے کی تشکیل ممکن نہیں۔

سیمینار کے اختتام پر شرکاء نے خواتین کے حقوق، صنفی مساوات، نوجوانوں کی قیادت اور محفوظ و شمولیتی معاشرے کے فروغ کے لیے مشترکہ کوششوں کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ تقریب نوجوانوں کے لیے سیکھنے، مکالمے اور مثبت سماجی تبدیلی کے فروغ کا ایک مؤثر پلیٹ فارم ثابت ہوئی۔

عالمی یومِ خواتین 2026ء

رپورٹ: آمنہ افضل

خواتین کے حقوق، تحفظ اور بااختیاری کے فروغ کے لیے مختلف سرگرمیوں کا انعقاد

عالمی یومِ خواتین 2026 کے موقع پر وائز نے خواتین اور بچیوں کے حقوق، تحفظ، انصاف اور بااختیاری کے فروغ کے لیے مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا۔ اسی سلسلے میں ایک خصوصی سیمینار منعقد کیا گیا جس میں لاہور، شیخوپورہ اور ننکانہ صاحب سے تعلق رکھنے والی 110 خواتین و بچیوں، سول سوسائٹی نمائندگان، سرکاری اداروں اور قانونی ماہرین نے شرکت کی۔ سیمینار میں ''چائلڈ میرج ریسٹرینٹ آرڈیننس 2026'' اور خواتین و بچیوں کے لیے قانونی و ادارہ جاتی تحفظ کے موضوع پر پینل ڈسکشن کا انعقاد کیا گیا۔ مقررین میں جویریہ آرزو کاشف ایڈووکیٹ لاہور ہائی کورٹ، راشدہ قریشی (سرچ فار جسٹس)، الطاف حسین (انسپکٹر انویسٹی گیشن برانچ، آئی جی پی آفس لاہور)، کشف نور (چائلڈ سائیکالوجسٹ، چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو پنجاب) اور اقصیٰ فیاض (انچارج ویمن ورچوئل پولیس اسٹیشن، پنجاب سیف سٹیز اتھارٹی) شامل تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فاروق احمد کھرّا، ڈائریکٹر لاہور ڈویژن لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے صنفی تشدد کے خاتمے اور خواتین کی انصاف تک رسائی میں لوکل گورنمنٹ کے کردار پر روشنی ڈالی، جبکہ اختتامی کلمات میں وائز کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر محترمہ بشریٰ خالق نے خواتین و بچیوں کے تحفظ کے لیے مربوط ادارہ جاتی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔

عالمی یومِ خواتین کے سلسلے میں وائز کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر محترمہ بشریٰ خالق نے روزنامہ ایکسپریس کے زیرِ اہتمام منعقدہ ''ایکسپریس فورم'' میں بھی شرکت کی، جہاں ایڈیشنل سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ محترمہ فائزہ احسن اور پروفیسر ڈاکٹر رانا ملک کے ہمراہ پاکستان میں خواتین کے حقوق، بااختیاری، ترقی اور صنفی مساوات سے متعلق اہم امور پر گفتگو کی گئی۔ اس پینل ڈسکشن کی بنیاد پر روزنامہ ایکسپریس میں خصوصی رپورٹ بھی شائع کی گئی جس میں خواتین کو درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے اجتماعی اقدامات کی ضرورت کو اجاگر کیا گیا۔

عالمی یومِ خواتین کے سلسلے میں وائز کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر محترمہ بشریٰ خالق نے روزنامہ ایکسپریس کے زیرِ اہتمام منعقدہ ''ایکسپریس فورم'' میں بھی شرکت کی، جہاں ایڈیشنل سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ محترمہ فائزہ احسن اور پروفیسر ڈاکٹر رانا ملک کے ہمراہ پاکستان میں خواتین کے حقوق، بااختیاری، ترقی اور صنفی مساوات سے متعلق اہم امور پر گفتگو کی گئی۔ اس پینل ڈسکشن کی بنیاد پر روزنامہ ایکسپریس میں خصوصی رپورٹ بھی شائع کی گئی جس میں خواتین کو درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے اجتماعی اقدامات کی ضرورت کو اجاگر کیا گیا۔

8 مارچ 2026 کو وائز نے عالمی یومِ خواتین کے موقع پر خواتین کے حقوق، برابری اور بااختیاری کے حق میں یکجہتی واک کا انعقاد بھی کیا۔ واک میں مختلف خواتین، سول سوسائٹی نمائندگان اور کمیونٹی ممبران نے شرکت کی اور خواتین کے حقوق، تحفظ اور مساوی مواقع کے حق میں آواز بلند کی۔ شرکاء نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر صنفی مساوات، خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے اور خواتین کی قیادت کے فروغ کے پیغامات درج تھے۔

اسی سلسلے میں وائز نے پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ ڈیجیٹل میڈیا، اسپیک اپ کامرے اور اپر چونٹی کلب کے اشتراک سے ایک راؤنڈ ٹیبل ڈسکشن کا بھی انعقاد کیا، جس میں طلبہ، اساتذہ، سول سوسائٹی ممبران اور نوجوان لڑکیوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ سیشن میں خواتین کے حقوق، انصاف، ڈیجیٹل میڈیا کے کردار اور اجتماعی جدوجہد کی اہمیت پر گفتگو کی گئی۔ مقررین میں ڈائریکٹر جنرل پیمرا پنجاب، محترمہ عائشہ منظور وٹو، چیئرپرسن شعبہ ڈیجیٹل میڈیا پروفیسر ڈاکٹر سویرا شمسی، ایڈیشنل سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ محترمہ فائزہ احسن، وائز کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر محترمہ بشریٰ خالق، سی ای او اپر چونٹی کلب احسن کامرے، انچارج ویمن ورچوئل پولیس اسٹیشن اقصیٰ فیاض، ای ڈی ویمن ان لا محترمہ ندا عثمان چوہدری اور اسسٹنٹ پروفیسر محترمہ ثناء نوید شامل تھیں۔ مقررین نے خواتین کے حقوق، محفوظ ڈیجیٹل اسپیسز، نوجوان خواتین کی قیادت اور صنفی مساوات کے فروغ کے لیے مشترکہ کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔

عالمی یومِ خواتین 2026 کے موقع پر وائز نے ایک سوشل میڈیا مہم بھی چلائی جس کا مقصد خواتین کے حقوق، برابری، انصاف اور بااختیاری کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنا تھا۔ مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیا جائے جہاں خواتین کو عزت، تحفظ، مساوی مواقع اور فیصلہ سازی میں برابر کی نمائندگی حاصل ہو۔

گھریلو ملازمین کے لیے ذہنی، جسمانی اور نفسیاتی دباؤ سے نمٹنے کی عملی مہارتوں پر آگاہی سیشنز

رپورٹ: ثمینہ شکیل

وائز نے لاہور اور شیخوپورہ میں 350 گھریلو ملازمین کے لیے ذہنی، جسمانی اور نفسیاتی دباؤ سے نمٹنے کی عملی مہارتوں پر آگاہی سیشنز کا انعقاد کیا۔ ان سیشنز کا مقصد خواتین خصوصاً گھریلو ملازمین کو ذہنی دباؤ، روزمرہ زندگی کے چیلنجز اور کام کے دباؤ سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے عملی طریقے سکھانا اور ان کی مجموعی ذہنی صحت و فلاح و بہبود کو بہتر بنانا تھا۔

سیشنز کے دوران خواتین نے بھرپور دلچسپی کا اظہار کیا اور اپنی ذاتی و پیشہ ورانہ زندگی سے متعلق تجربات، مسائل اور چیلنجز بھی شیئر کیے۔ شرکاء کو یہ آگاہی فراہم کی گئی کہ وہ گھریلو ذمہ داریوں اور کام کے دباؤ کے درمیان توازن کیسے قائم رکھ سکتی ہیں، ذہنی تناؤ کو کم کرنے کے لیے مثبت طرزِ زندگی کیسے اپنایا جا سکتا ہے، اور اپنی ذہنی و جذباتی صحت کو بہتر بنانے کے لیے کن عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔

سیشنز میں خواتین کو خود اعتمادی، مثبت سوچ، جذباتی معاونت، باہمی تعاون، اور ذہنی سکون کے لیے مختلف مشقوں اور تکنیکوں سے بھی متعارف کروایا گیا۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ ذہنی صحت بھی جسمانی صحت کی طرح اہم ہے اور خواتین کو اپنے لیے وقت نکالنے، آرام کرنے اور مدد حاصل کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرنی چاہیے۔ یہ ماہانہ آگاہی سیشنز وائز کے اس عزم کی عکاسی کرتے ہیں کہ خواتین، خصوصاً گھریلو ملازمین کی فلاح و بہبود، ذہنی صحت، تحفظ اور بااختیاری کے لیے عملی اقدامات مسلسل جاری رکھے جائیں گے تاکہ وہ ایک محفوظ، پُراعتماد اور باوقار زندگی گزار سکیں۔

لوکل گورننس، جمہوری اقدار اور شہری شمولیت کے فروغ کے لیے

رپورٹ: نرمین ناصر

پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ اِن لوکل سیلف گورننس کے چوتھے بیچ کی افتتاحی تقریب

وائز، سنگت ڈیولپمنٹ فاؤنڈیشن، پاکستان سٹڈی سینٹر اور پولیٹیکل سائنس ڈیپارٹمنٹ، یونیورسٹی آف پنجاب کے اشتراک سے ''پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ اِن لوکل سیلف گورننس'' کے چوتھے بیچ کی افتتاحی تقریب منعقد کی گئی۔ اس تقریب میں لوکل گورنمنٹ افسران، سول سوسائٹی نمائندگان، لوکل گورننس ماہرین، فیکلٹی ممبران، ماہرینِ تعلیم، طلبہ اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ یہ ایونٹ پاکستان سٹڈی سینٹر یونیورسٹی آف پنجاب میں منعقد ہوا جس میں 29 شرکاء نے شرکت کی۔

پروفیسر ڈاکٹر امجد عباس خان، ڈائریکٹر پاکستان سٹڈی سینٹر، پنجاب یونیورسٹی نے شرکاء کو خوش آمدید کہا اور پروگرام کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط مقامی حکومتیں جمہوری معاشروں کی بنیاد ہوتی ہیں اور عوامی مسائل کے حل، شہری شمولیت اور مقامی سطح پر ترقی کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ ڈپلومہ پروگرام نوجوانوں، طلبہ اور پیشہ ور افراد کو مقامی حکومتوں کے نظام، جمہوری اقدار اور مؤثر گورننس سے متعلق علمی و عملی آگاہی فراہم کرے گا۔

پروگرام کا دورانیہ 10 ماہ ہوگا اور یہ دو سمسٹرز پر مشتمل ہوگا۔ پہلا سمسٹر پاکستان اسٹڈی سنٹر جبکہ دوسرا پولیٹیکل سائنس ڈیپارٹمنٹ کے زیرِ انتظام چلایا جائے گا۔ کلاسز ہائبرڈ ماڈل کے تحت آن لائن اور آف لائن دونوں انداز میں منعقد کی جائیں گی تاکہ مختلف شہروں سے تعلق رکھنے والے افراد بھی پروگرام میں باآسانی شرکت کر سکیں۔ مجوزہ کورس آؤٹ لائن کے مطابق پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ 8 مضامین پر مشتمل ہوگا، جن میں ہر مضمون 100 نمبرز کا ہوگا۔ پروگرام میں روایتی فائنل امتحان کے بجائے اسائنمنٹ اور ریسرچ بیسڈ کمپونٹ کو شامل کرنے کی تجویز دی گئی، جبکہ پروگرام کی منظوری بورڈ آف اسٹڈیز اور ہائر ایجوکیشن کمیشن (HEC) سے حاصل کی جائے گی۔ کورس میں جدید جمہوری معاشروں میں مقامی حکومتوں کے نظریات، دائر ؟ کار اور اہمیت، پاکستان میں مقامی حکومتوں کی تاریخی ارتقاء اور قانونی فریم ورک، پاکستان اور بین الاقوامی سطح پر لوکل گورنمنٹ ماڈلز کا تقابلی جائزہ، وفاقی جمہوری ریاست میں گورننس کا ڈھانچہ، شہری شمولیت اور جامع مقامی حکمرانی، منصوبہ بندی و ترقی، ڈیزاسٹر اور کلائمیٹ مینجمنٹ، اور پاکستان میں لوکل گورنمنٹ ڈسکورس پر تحقیقی مطالعہ جیسے اہم موضوعات شامل کیے جائیں گے۔

بینش فاطمہ، ڈائریکٹر جنرل لوکل گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ- پنجاب نے اس بات پر زور دیا کہ اس کورس کو مقامی حکومتوں کے افسران کی پیشہ ورانہ ترقی اور پروموشن کے ساتھ منسلک کیا جائے تاکہ سرکاری افسران بھی جدید گورننس ماڈلز اور عوامی خدمت کے مؤثر طریقہ کار سے مستفید ہو سکیں۔

ایک روزہ فیلوشپ ٹریننگ ورکشاپ برائے کمیونٹی لیڈرز

ڈیجیٹل سیفٹی، ڈیٹا کا تحفظ اور محکموں کے پورٹلز تک رسائی اور ان کا مؤثر استعمال

رپورٹ: نرمین ناصر

مئی 2026 میں خواتین کے لیے ایک تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں جس میں لاہور، شیخوپورہ اور ننکانہ صاحب سے 68 کمیونٹی لیڈرز خواتین نے شرکت کی۔ اس ورکشاپ کا مقصد خواتین کو ڈیجیٹل دنیا میں درپیش خطرات، آن لائن تحفظ اور ذاتی معلومات کی حفاظت کے حوالے سے آگاہی فراہم کرنا تھا۔ ورکشاپ میں بطور ریسورس پرسن ڈیجیٹل رائیٹ فاؤنڈیشن سے ماہ نور ڈیجیٹل ٹریز، مسٹر نعمان ڈیجیٹل ٹریز اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سے ماہ نور نے شرکت کی۔ انہوں نے شرکاء کو ڈیجیٹل سیکیورٹی کی اہمیت، خصوصاً کمیونٹی ورک کے دوران محفوظ آن لائن سرگرمیوں کے حوالے سے تفصیلی آگاہی دی۔

آمنہ افضل، پروجیکٹ مینیجر - وائز نے خواتین کو بتایا کہ ڈیجیٹل سیکیورٹی کیا ہوتی ہے، کمیونٹی ورک کے لیے اس کی کیا اہمیت ہے، اور خواتین کو آن لائن دنیا میں کن کن خطرات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ شرکاء کے ساتھ مختلف عام خطرات جیسے فیک میسجز، آن لائن اسکیمز، ہیکنگ، اور مختلف ایپس کے محفوظ استعمال پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ورکشاپ میں خواتین کو مشکوک لنکس بارے بتایا سکھایا کہ اپنے موبائل فون اور ذاتی ڈیٹا کو کس طرح محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ خواتین نے اپنی روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے مسائل اور آن لائن خطرات بھی شیئر کیے، جن پر عملی رہنمائی فراہم کی گئی۔

یجیٹل رائیٹ فاؤنڈیشن سے ماہ نور ڈیجیٹل ٹریز، مسٹر نعمان ڈیجیٹل ٹریز نے ڈیٹا پروٹیکشن اور پرائیویسی کے موضوع پر خصوصی گفتگو کی، جس میں شرکاء کو مضبوط پاسورڈ بنانے، فشنگ سے بچاؤ، ذمہ دارانہ معلومات شیئر کرنے اور ذاتی معلومات کو محفوظ رکھنے کے طریقوں سے آگاہ کیا۔ اس تربیتی سرگرمی نے خواتین میں ڈیجیٹل شعور، آن لائن تحفظ اور محفوظ انٹرنیٹ استعمال کے حوالے سے اعتماد پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

مس ماہ نور، اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے خواتین کو مختلف ڈیجیٹل ایپس کے استعمال کے بارے میں بتایا۔ جس کے ذریعے گھر بیٹھے شناختی کارڈ کی تجدید، نئے شناختی کارڈ کے لیے درخواست، اور فیملی کے برتھ سرٹیفکیٹس حاصل کرنے جیسے امور انجام دیے جا سکتے ہیں، بغیر نادرا دفتر گئے۔ اس حوالے سے خواتین کو درپیش مسائل بھی سنے اور ان کے حل کے لیے رہنمائی فراہم کی۔ مزید برآں،

خواتین کو ستھرا پنجاب ایپ کے استعمال، اس پر شکایات درج کروانے کے طریقہ کار، اور مختلف عوامی مسائل کی رپورٹنگ کے حوالے سے بھی تربیت دی گئی۔ اسی طرح ویمن سیفٹی ایپ اور سیٹیزن پورٹل کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئیں تا کہ خواتین حکومتی سہولیات اور شکایتی نظام سے مؤثر انداز میں فائدہ اٹھا سکیں۔

بشریٰ خالق، ایگزیکٹو ڈائریکٹر-وائز نے کہا کہ اگر کسی کو آن لائن ہراسانی، دھمکیوں یا کسی قسم کے ڈیجیٹل خطرات کا سامنا ہو تو وائز اور ڈیجیٹل رائٹس فاؤنڈیشن (DRF) جیسے ادارے ان کی اصلاح کے لیے موجود ہیں۔ اس تربیتی سرگرمی نے خواتین میں ڈیجیٹل شعور، آن لائن تحفظ اور محفوظ انٹرنیٹ استعمال کے حوالے سے اعتماد پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

وائز کی جانب سے خواتین کمیونٹی لیڈرز کے لیے ماہانہ آگاہی سیشنز کا انعقاد

رپورٹ: نرمین ناصر

وائز نے خواتین کمیونٹی لیڈرز کے لیے مجموعی طور پر 70 آگاہی سیشنز کا انعقاد کیا۔ لاہور، شیخوپورہ اور ننکانہ صاحب کے مختلف علاقوں میں منعقد ہونے والے ان سیشنز میں تقریباً 1500 خواتین نے شرکت کی۔ سیشنز کے دو اہم موضوعات ''پنجاب چائلڈ میرج ریسٹرینٹ آرڈیننس'' اور'' بااختیار مقامی حکومتوں کے بغیر جمہوریت ادھوری ہے'' تھے۔ سیشنز کا مقصد خواتین کو قانونی حقوق، کم عمری کی شادی کے نقصانات، مقامی حکومتوں کی اہمیت اور جمہوری عمل میں خواتین کے کردار سے آگاہ کرنا تھا۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ پنجاب چائلڈ میرج ریسٹرینٹ آرڈیننس کے مطابق لڑکی اور لڑکے کی شادی کی کم از کم عمر اٹھارہ سال مقرر کی گئی ہے اور کم عمری کی شادی کروانا ایک قابلِ سزا جرم ہے۔ خواتین کو یہ بھی آگاہ کیا گیا کہ والدین، سرپرست، نکاح خواں یا شادی میں سہولت کاری کرنے والے افراد کے خلاف قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔

سیشنز کے دوران خواتین نے اپنے مسائل، خدشات اور تجربات بھی شیئر کیے۔ خواتین نے دیہی علاقوں میں غربت، کم تعلیم، سماجی دباؤ اور فرسودہ روایات کی وجہ سے کم عمری کی شادیوں میں اضافے پر تشویش کا اظہار کیا۔ خواتین نے اس بات پر بھی زور دیا کہ مقامی حکومتوں کی عدم موجودگی کی وجہ سے کمیونٹی سطح کے مسائل بروقت حل نہیں ہو پاتے، خاص طور پر خواتین اور بچیوں سے متعلق مسائل نظر انداز ہو جاتے ہیں۔

آ گاہی نشستوں میں خواتین کو بتایا گیا کہ بااختیار مقامی حکومتیں عوامی مسائل کے حل، خواتین کی نمائندگی اور جمہوری عمل کے استحکام کے لیے انتہائی ضروری ہیں۔شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ خواتین کی فیصلہ سازی میں شمولیت اور مقامی سطح پر مضبوط نمائندگی ہی ایک بہتر اور محفوظ معاشرے کی بنیاد بن سکتی ہے اور اس کے لیے مقامی حکومتوں کے جلد الیکشن کروانا ضروری ہے

شرکاء کو یہ بھی بتایا گیا کہ اگر کہیں کم عمری کی شادی ہوتی دیکھیں تو فوری طور پر 15 پر کال کریں، مقامی تھانے میں شکایت درج کروائیں، نکاح رجسٹرار کو اطلاع دیں یا مقامی کمیونٹی لیڈرز تک معلومات پہنچائیں تاکہ بروقت کارروائی ممکن ہو سکے۔سیشنز میں نے کہا کہ وہ اپنے خاندانوں اور علاقوں میں کم عمری کی شادی کے خلاف آ گاہی پھیلائیں گی۔مزید بتایا کہ کم عمری کی شادی بچیوں کی تعلیم، صحت اور مستقبل پر منفی اثرات ڈالتی ہے۔اس سے لڑکیاں تعلیم ادھوری چھوڑ دیتی ہیں، صحت کے سنگین مسائل پیدا ہوتے ہیں، ماں اور بچے دونوں کی زندگیاں خطرات سے دوچار ہو سکتی ہیں جبکہ گھریلو تشدد اور معاشی مسائل میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

غربت یا سماجی دباؤ کم عمری کی شادی کا حل نہیں بلکہ تعلیم، شعور اور بااختیار بنانا ہی بچیوں کے محفوظ مستقبل کی ضمانت ہے۔اختتام پر خواتین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اپنے علاقوں میں آ گاہی پھیلائیں گی اور کم عمری کی شادی کے خاتمے، خواتین کے حقوق کے تحفظ اور بااختیار مقامی حکومتوں کے قیام کے لیے فعال کردار ادا کریں گی

خواتین کی رہنمائی اور مونسپل سروسز تک رسائی کے لیے قائم وومن فیسلیٹیشن ڈیسک

لاہور اور شیخوپورہ کے بعد ننکانہ صاحب میں بھی خاتون سہولت مرکز کا آغاز

رپورٹ: ثمینہ شکیل

خواتین کو بلدیاتی قانونی اور سماجی خدمات تک آسان رسائی فراہم کرنے کے لیے وائز نے لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور سنگت ڈیویلپمنٹ فاؤنڈیشن کے اشترک سے لاہور، ننکانہ صاحب اور شیخوپورہ میں وومن فسلیٹیشن ڈیسک قائم کر رکھے ہیں ان مراکز کا مقصد خواتین کو قانونی سماجی شہری مسائل کے حل میں معاونت فراہم کرنا ہے تاکہ وہ سرکاری اداروں تک بہتر رسائی حاصل کر سکیں فروری تا اپریل 2026 مراکز پر مختلف نوعیت کے مسائل اور درخواستیں وصول ہوئیں جن میں برتھ رجسٹریشن، سماجی فلاحی سکیموں میں اندراج، ڈیتھ رجسٹریشن، طلاق کے مسائل جائیداد کے مسائل، سیورج اور پانی کے مسائل، کچرے کے حوالے سے مسائل، بجلی کی تاروں اور سٹریٹ لائٹ کے مسائل شامل تھے شیخوپورہ میں قایم ڈیکس پر تین ماہ کے دوران مجموعی طور پر 351 شکایات موصول ہوی ان میں سے 20 ابھی زیر التوا ہیں جبکہ 331 کامیابی سے حل کر دی گئی اسی طرح لاہور میں قایم ڈیکس پر فروری تا مارچ 105 مجموعی شکایات موصول ہوئیں جن میں سے 97 مسائل حل کر دیے گئے جبکہ 8 زیر التوا رہے کمیونٹی کی جانب سے مثبت ردعمل اور بڑھتے ہوئے اعتماد کو مدنظر رکھتے ہوئے وائز نے مئی 2026 میں ننکانہ صاحب میں بھی خاتون سہولت مرکز کا آغاز کر دیا ہے

Women in Struggle for Empowerment
Basement, Sufi Mansion, 7-Egerton Road,
Lahore-Pakistan. Tel & Fax: +92 42 36305645
wise.npo wisenpo wise_pakistan
www.wise.pk Email: info@wise.pk

NATIONAL ENDOWMENT FOR DEMOCRACY
SUPPORTING FREEDOM AROUND THE WORLD